احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

ہفتہ 13-اپریل 2013ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

ہفتہ 13اپریل 2013ء 2 جمادی الثانی 1434 ہجری 13 شہادت 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 84

حضرت ہودؑ کی تعلیمات

خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

اور عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو (ہم نے بھیجا) اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا اور کوئی معبود نہیں۔

(الاعراف:66)

اخلاق عالیہ حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مسیح موعود کی سیر وتفریح بھی بیت الذکر سے وابستہ تھی۔ عموماً بیت الذکر میں ہی ٹہلتے رہتے اور محو ہو کر اتنا ٹہلتے کہ جس زمین پر ٹہلتے وہ دب دب کر باقی زمین سے متمیز ہو جاتی۔ (سیرت مسیح موعود از شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی ص69)

مرزا دین محمد صاحب آف لنگروال کی چشم دید شہادت ہے کہ:

''قریباً 1872ء کا ذکر ہے میں چھوٹا تھا مرزا نظام الدین صاحب وغیرہ میرے پھوپھی زاد بھائی ہیں۔ میں عام طور پر حضرت مرزا صاحب کے والد صاحب کے گھر بوجہ رشتہ داری آتا جاتا تھا۔ میں ان کے پاس عام طور پر رہتا تھا مگر حضرت مرزا صاحب کی گوشہ نشینی کی وجہ سے میں یہی سمجھتا تھا کہ مرزا غلام مرتضیٰ صاحب کا ایک ہی لڑکا غلام قادر ہے۔ مگر بیت الذکر میں میں مرزا صاحب کو بھی دیکھتا۔ میر ناصر نواب صاحب آیا کرتے تھے۔ ایک دن میں نے دیکھا کہ یہ اپنے مکان میں تشریف لے جا رہے ہیں۔ دوسرے دن میں نے دیکھا کہ آپ نماز پڑھ کر گھر میں تشریف لے جا رہے ہیں میں آپ کے والد صاحب کے پاس بیٹھا تھا۔ میں بھی جلدی سے اٹھ کر آپ کی طرف گیا۔ آپ اپنے کمرہ میں داخل ہو کر دروازہ بند کرنے لگے تھے کہ میں بھی جا پہنچا۔ آپ نے دروازہ کھول دیا اور دریافت کیا کہ کیا کام ہے؟ میں نے کہا میں ملنا چاہتا ہوں۔ آپ نے مجھے وہاں بٹھایا اور دریافت کیا کہ کہاں سے آئے ہیں؟ میں نے بتایا کہ لنگروال سے۔ اس کے بعد مجھے آپ کی واقفیت ہوگئی۔ آپ ایک بالاخانہ پر عبادت میں مصروف رہتے تھے۔ اور گھر سے جب روٹی آتی تو اس کی ایک کھڑکی سے بذریعہ چھینکا روٹی اوپر لے لیتے۔ اس کے بعد آپ سے مجھے انس ہو گیا اور گھر سے آپ کی روٹی میں لایا کرتا''۔

''میں آپ کے پاس ہی رہتا تھا اور اسی کمرہ میں سوتا تھا۔ آپ نے استخارہ بھی سکھایا۔ عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت پڑھنے کے بعد گفتگو نہیں کرنی ہوتی تھی۔ صبح کو جو خواب آتی میں وہ آپ کو بتلا دیتا۔ آپ کے پاس فارسی کا ایک تعبیر نامہ بھی تھا آپ اسے دیکھتے تھے۔ آپ نے مجھے یہ بھی کہا کہ دونوں گھروں میں (مرزا امام دین اور آپ کا مکان مراد تھا) استخارہ کا طریق بتلا دو۔ اور اس طریق سے وہ سویا کریں۔ اور یہ بھی آپ نے کہا تھا کہ صبح جا کر ان کی خوابیں سنا کرو......

آپ بیت الذکر میں فرض نماز ادا کرتے۔ سنتیں اور نوافل مکان پر ہی ادا کرتے تھے عشاء کی نماز کے بعد آپ سو جاتے تھے اور نصف رات کے بعد آپ جاگ پڑتے اور نفل ادا کرتے۔ اس کے بعد قرآن مجید پڑھنا۔ مٹی کا دیا آپ جلاتے تھے۔ تلاوت فجر کی (نداء) تک کرتے۔ جس کمرہ میں آپ کی رہائش تھی وہ چھوٹا سا تھا اس میں ایک چارپائی اور ایک تخت پوش تھا۔ چارپائی تو آپ نے مجھے دی ہوئی تھی اور خود تخت پوش پر سوتے تھے۔ فجر کی (نداء) کے وقت آپ پانی کے ہلکے ہلکے چھینٹوں سے مجھے جگاتے تھے۔ ایک دفعہ میں نے دریافت کیا کہ حضور مجھے ویسے ہی کیوں نہیں جگا دیتے۔ آپ نے فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی طریق تھا اس سنت پر میں کام کرتا ہوں تا کہ جاگنے میں تکلیف محسوس نہ ہوں۔ نماز فجر کے بعد آپ واپس آ کر کچھ عرصہ سو جاتے تھے کیونکہ رات کا اکثر حصہ عبادت الٰہی میں گذرتا تھا۔

(تاریخ احمدیت جلد اول ص 121,120)

تحریک وقف زندگی اور داخلہ جامعہ احمدیہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ اپنی جماعت کو وصیت کروں اور یہ بات پہنچا دوں آئندہ ہر ایک کا اختیار ہے کہ وہ اسے سنے یا نہ سنے! اگر کوئی نجات چاہتا ہے اور حیات طیبہ یا ابدی زندگی کا طلبگار ہے تو وہ اللہ کے لئے اپنی زندگی وقف کرے اور ہر ایک اس کوشش اور فکر میں لگ جاوے کہ وہ اس درجہ اور مرتبہ کو حاصل کرے کہ کہہ سکے کہ میری زندگی، میری موت، میری قربانیاں، میری نمازیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔''

(ملفوظات جلد اول صفحہ 370)

حضرت المصلح الموعود خطبہ جمعہ 24 مارچ 1944ء میں فرماتے ہیں:۔

''میں تحریک کرتا ہوں کہ سیاسی طور پر معزز سمجھی جانے والی اقوام کے لوگ اپنے آپ کو اور اپنی اولاد کو دین کے لئے وقف کریں...... کام کی وسعت کا تقاضا ہے کہ ہر سال ایک سو نہیں بلکہ 200 (مربی) رکھے جائیں۔ پس ایک تحریک تو میں یہ کرتا ہوں کہ دوست مدرسہ احمدیہ میں اپنے بچوں کو بھیجیں تا انہیں خدمت دین کے لئے تیار کیا جا سکے......''

(الفضل 31 مارچ 1944ء)

پھر زندگی وقف کرنے والوں کو خطبہ جمعہ 23 ستمبر 1955ء میں فرماتے ہیں۔

''خدا نے تمہارے لئے بڑی بڑی عزتیں رکھی ہیں۔ تم خدا پر توکل کرو اور اس کے دین کی اشاعت کے لئے اپنے آپ کو وقف کرو وہ دینے پر آتا ہے تو وہ کچھ دے دیتا ہے کہ انسان اسے دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے۔''

(الفضل 22۔اکتوبر 1955ء)

(مرسلہ: وکیل التعلیم تحریک جدید)

خطباتِ امام کی اہمیت اور برکات

نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

زندگی بخش

اے مومنو اللہ اور اس کے رسول کی بات سنو جب کہ وہ تمہیں زندہ کرنے کے لئے پکارے۔

(سورۃ الانفال آیت 25)

آسمانی روح

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

’’میری زبان کی تائید میں ایک اور زبان بول رہی ہے اور میرے ہاتھ کی تقویت کے لئے ایک اور ہاتھ چل رہا ہے جس کو دنیا نہیں دیکھتی مگر میں دیکھ رہا ہوں۔ میرے اندر ایک آسمانی روح بول رہی ہے۔ جو میرے لفظ لفظ اور حرف حرف کو زندگی بخشتی ہے......کیا وہ آنکھیں بینا ہیں جو صادق کو شناخت نہیں کرسکتیں۔ کیا وہ بھی زندہ ہے جس کو اس آسمانی صدا کا احساس نہیں۔‘‘

(ازالہ اوہام، روحانی خزائن جلد 3 ص 403)

امام کے ہاتھ میں

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:

’’چاہیے کہ تمہاری حالت اپنے امام کے ہاتھ میں ایسی ہو جیسے میت غسال کے ہاتھ میں ہوتی ہے تمہارے تمام ارادے اور خواہشیں مردہ ہوں اور تم اپنے آپ کو امام کے ساتھ ایسا وابستہ کرو جیسے گاڑیاں انجن کے ساتھ اور پھر ہر روز دیکھو کہ ظلمت سے نکلتے ہو یا نہیں......تیرہ سو برس کے بعد یہ زمانہ ملا ہے اور آئندہ یہ زمانہ قیامت تک نہیں آسکتا۔ پس اس نعمت کا شکر کرو۔ کیونکہ شکر کرنے پر ازدیاد نعمت ہوتا ہے۔‘‘

(خطبات نور ص 131)

خلیفہ استاد ہے اور جماعت کا ہر فرد شاگرد

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

’’ہر خطبہ جو میں پڑھتا ہوں ہر تقریر جو میں کرتا ہوں ہر تحریر جو میں لکھتا ہوں اسے ہر احمدی اس نظر سے دیکھے کہ وہ ایک ایسا طالب علم ہے جسے ان باتوں کو یاد کرکے ان کا امتحان دینا ہے اور ان میں جو عمل کرنے کے لئے ہیں ان کا عملی امتحان اس کے ذمہ ہے......پھر جب پڑھ چکے تو سمجھے کہ اب میں استاد ہوں اور دوسروں کو سکھلانا میرا فرض ہے۔‘‘

(خطاباتِ شوریٰ جلد 2 صفحہ نمبر 21)

منزل بہ منزل

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:

’’مختلف طبیعتیں ہیں مختلف تربیتی دوروں میں سے انسان گزرتا ہے اور خلیفہ وقت اور امام وقت کا یہ کام ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی جماعت کو ترتیب کے مقامات میں سے درجہ بدرجہ آگے ہی آگے لئے جاتا چلا جائے تا کہ وہ خدا تعالیٰ کی رضاء کو زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے والی ہو۔ اور اللہ تعالیٰ کی محبت انہیں بہت زیادہ مل جائے۔‘‘

(خطباتِ ناصر جلد 2 صفحہ 133)

امت واحدہ بنانے کے سامان

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

’’آپ سے میں توقع رکھتا ہوں کہ آپ اپنی نسلوں کو خطبات باقاعدہ سنوایا کریں یا پڑھایا کریں یا سمجھایا کریں کیونکہ خلیفہ وقت کے یہ خطبات جو اس دور میں دیئے جارہے ہیں یہ دنیا میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہونے والی نئی ایجادات کے سہارے بیک وقت ساری دنیا میں پھیل رہے ہیں اور ساری دنیا کی جماعتیں ان کو براہ راست سنتی اور فائدہ اٹھاتی اور ایک قوم بن رہی ہیں اور امت واحدہ بنانے کے سامان پیدا ہو رہے ہیں اس لئے خواہ وہ فجی کے احمدی ہوں یا سرینام کے احمدی ہوں، ماریشس کے ہوں یا چین جاپان کے ہوں، روس کے ہوں یا امریکہ کے، سب اگر خلیفہ وقت کی نصیحتوں کو براہ راست سنیں گے تو سب کی تربیت ایک رنگ میں ہوگی......ان کے حلیے اپنے ناک نقشے کے لحاظ سے تو الگ الگ ہوں گے لیکن روح کا حلیہ ایک ہی ہوگا۔ وہ ایسے روحانی وجود بنیں گے جو خدا کی نگاہ میں مقبول ٹھہریں گے۔‘‘

(خطبات طاہر جلد 10 ص 470، 471)

علوم ظاہری و باطنی سے پُر

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

’’حضرت مصلح موعود کے خطبات آپ کے قریب بیٹھ کر سننے کا موقع ملتا تھا تمام دنیا کے مسائل کا آپ کے خطبات میں مختلف رنگ میں ذکر آتا چلا جاتا تھا۔ دین کا بھی ذکر ہوتا اور دنیا کا بھی پھر ان کے باہمی تعلقات کا ذکر ہوتا تھا۔ سیاست جہاں مذہب سے ملتی ہے اور جہاں مذہب سے الگ ہوتی ہے غرضیکہ ان سب مسائل کا ذکر ہوتا تھا۔ چنانچہ قادیان میں یہ ہی جمعہ تھا جس کے نتیجہ میں ہر کس و ناکس ہر بڑے چھوٹے اور ہر تعلیم یافتہ و غیر تعلیم یافتہ کی ایک ایسی تربیت ہو رہی تھی جو بنیادی طور پر سب میں قدر مشترک تھی۔ یعنی پڑھا لکھا یا ان پڑھ امیر یا غریب اس لحاظ سے کوئی فرق نہیں رکھتا تھا کہ بنیادی طور پر احمدیت کی تعلیم اور احمدیت کی تربیت کے علاوہ دنیا کا شعور بھی حاصل ہو جایا کرتا تھا چنانچہ بہت سے احمدی طلباء جب مقابلہ کے مختلف امتحانات میں اپنی تعداد کی نسبت سے زیادہ کامیابی حاصل کرتے تھے تو بہت سے افسر ہمیشہ تعجب سے اس بات کا اظہار کیا کرتے تھے کہ احمدی طلبہ میں کیا بات ہے کہ ان کا دماغ زیادہ روشن نظر آتا ہے ان کو عام دنیا کا زیادہ علم ہے۔‘‘

(مشعل راہ جلد 3 ص 353)

غیر معمولی اثر

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

’’خلافت کی برکات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ بعض دفعہ بظاہر نصیحت عمل نہیں کر رہی ہوتی لیکن جب خلیفہ وقت کی زبان سے وہی نصیحت نکلتی ہے تو اس میں اللہ تعالیٰ غیر معمولی اثر پیدا کر دیتا ہے۔‘‘

(خطبات طاہر جلد 2 صفحہ نمبر 2)

کلام الامام، امام الکلام

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

’’بہر حال خلیفہ کے مقابل پر کوئی شخص بھی چاہے وہ کتنا ہی عالم ہو کم حیثیت رکھتا ہے۔ کیونکہ جماعت کی راہنمائی اور بہتری کے لئے اللہ تعالیٰ خلیفہ سے ایسے الفاظ نکلوا دیتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی منشا کے مطابق ہوں۔ پس ہر ایک احمدی کو کوشش کرنی چاہیے......کہ لغویات اور فضولیات میں نہ پڑیں۔ اور استحکام خلافت کے لئے دعائیں کریں تا کہ خلافت کی برکات آپ میں ہمیشہ قائم رہیں۔‘‘

(خطبات مسرور جلد نمبر 3 ص 320)

نسلوں کی بقاء کی ضمانت

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

’’اگر خلیفہ وقت کی باتوں پر کان نہیں دھریں گے تو آہستہ آہستہ نہ صرف اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے فضلوں سے دور کر رہے ہوں گے۔ بلکہ اپنی نسلوں کو بھی دین سے دور کرتے چلے جائیں گے۔‘‘

(خطبات مسرور جلد 8 ص 191،23 اپریل 2010ء)

ہر احمدی مخاطب ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

’’ہر خطبہ کا مخاطب ہر احمدی ہوتا ہے چاہے وہ دنیا کے کسی بھی حصہ میں رہتا ہو...... احمدی اس جستجو میں ہوتے ہیں کہ ہم نے خلیفہ وقت کی آواز کو سننا ہے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرنی ہے۔ اپنی اصلاح کی طرف توجہ دینی ہے وہ نہ صرف شوق سے خطبات سنتے ہیں بلکہ اپنے آپ کو ہی اس کا مخاطب سمجھتے ہیں۔‘‘

(خطبات مسرور جلد 8 ص 189,188)

ایک انگریز کا شوق

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

’’ایک انگریز.....جو تقریباً باقاعدہ جمعے کے خطبے سنتا ہے اور شام کو دوبارہ ریکارڈنگ آتی ہے تو گھر والوں کو یا اس کی جب بیوی پوچھے تو کہتا ہے کہ میں فرائیڈے سرمن (friday sermon) سن رہا ہوں وہ عیسائی ہے اور باتوں کا اثر لیتا ہے....اس نے بعض خطبات کے مضمون بیان کئے کہ یہ بڑی اچھی وقت کی ضرورت ہے جو خطبات بھی آتے ہیں وہ صرف جماعت کے لئے وقت کی ضرورت نہیں بلکہ لوگوں کے لئے وہ فائدہ مند ہو جاتے ہیں۔‘‘

(خطباتِ مسرور جلد 2 ص 727، 728)

سَمِعۡنَا وَ اَطَعۡنَا

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

’’عمومی طور پر ہر بات جو اس زمانے میں اپنے اپنے وقت میں خلفاء وقت کہتے رہے ہیں۔ جو خلیفہ وقت آپ کے سامنے پیش کرتا ہے۔ جو تربیتی امور آپ کے سامنے رکھے جاتے ہیں ان سب کی اطاعت کرنا اور خلیفہ وقت کی ہر بات کو ماننا یہ اصل میں اطاعت ہے۔ یہ نہیں ہے کہ تحقیق کی جائے کہ اصل حکم کیا تھا؟ یا کیا نہیں تھا؟ اس کے پیچھے کیا روح تھی؟ جو سمجھ آیا اس کے مطابق فوری طور پر اطاعت کی جائے تبھی اس نیکی کا ثواب ملے گا۔‘‘

(خطبات مسرور جلد 4، ص 288, خطبہ جمعہ 9 جون 2006ء)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ سپین (4)

☆☆ مجلس عاملہ انصاراللہ فرانس کو ہدایات۔ فیملی ملاقاتیں اور میڈیا کوریج ☆☆

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

30 مارچ 2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پانچ بجکر پینتالیس منٹ پر بیت الرحمٰن میں تشریف لے جا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی قیامگاہ پر تشریف لے آئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لندن اور دنیا کے دوسرے مختلف ممالک سے موصول ہونے والی ڈاک اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا اور دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

مجلس عاملہ انصاراللہ فرانس کے ساتھ ملاقات

پروگرام کے مطابق ساڑھے گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی قیامگاہ سے روانہ ہو کر بیت الرحمٰن تشریف لائے اور نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ فرانس کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ مجلس عاملہ انصاراللہ فرانس کے یہ ممبران بیت کے افتتاح میں شمولیت کے لئے ویلنسیا پہنچے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صدر صاحب انصاراللہ فرانس کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ پہلے پرانی ہدایات پر تو عمل کرلیں پھر نئی ہدایات لیں۔ انصاراللہ کو دعوت الی اللہ کی طرف توجہ دینی چاہئے۔ آپ اپنے لئے سو بیعتوں کا ٹارگٹ رکھیں۔ فرانس کے بارڈر کا وہ حصہ جو سپین کے ساتھ لگتا ہے اس علاقہ میں کام کریں اور باقاعدہ منصوبہ بنا کر کام کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا تھا کہ خادم جب تک وہ چالیس کا ہوتا ہے جوان رہتا ہے اور سارے کام بڑی چستی سے کرتا ہے جب 41ویں سال میں قدم رکھتا ہے اور انصاراللہ میں چلا جاتا ہے تو اپنے کام میں بھی سست ہو جاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا آپ اپنے انصار کو Active کریں، فعال بنائیں اور انہیں انصاراللہ کے بارہ میں تفصیل سے بتائیں اور نحن انصار اللّٰہ کے معانی بتائیں تا کہ انہیں علم ہو کہ ہم کون ہیں اور ہماری کیا ذمہ داریاں ہیں۔

قائد عمومی نے بتایا کہ فرانس میں انصار کی تعداد 180 ہے اور ہماری پندرہ مجالس ہیں اور نیشنل مجلس عاملہ کے ممبران کی تعداد 19 ہے۔

حضور انور نے فرمایا تمام قائدین اپنے اپنے شعبہ کو دیکھیں اور اپنے اپنے لائحہ عمل کے مطابق کام کو آگے بڑھائیں۔ آپ کی انصار کی کل تجنید 180 ہے اور 19 تو آپ کی نیشنل عاملہ کے ممبران ہیں۔ اگر ایک ایک ممبر دس انصار کو بھی سنبھالے اور انہیں فعال کرے اور ارادہ کرے کہ ہر ممبر کو ہر چیز میں Involve کرنا ہے تو آپ کی مجلس انصاراللہ دنیا کی ایک مثالی اور آئیڈیل مجلس انصاراللہ بن سکتی ہے۔ پھر ان کے سپرد مختلف علاقے کریں تو بہت اچھا کام ہو سکتا ہے تو اس طرح آپ ان کو مستعد کر سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ صدر مجلس نے جو لائحہ عمل بنایا ہوا ہے آپ سب اس پر عمل کریں اور پختہ ارادہ اور عزم سے کام کریں تو خدا تعالیٰ آپ کے کام میں برکت ڈال دیتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ دوروں کے دوران میں **مختلف ممالک کی مجالس عاملہ انصاراللہ کو ہدایات دیتا ہوں اور وہ اخبار الفضل میں، رپورٹس میں شائع ہوتی ہیں۔** آپ وہ بھی پڑھا کریں۔ یہ سب مجالس انصاراللہ کے لئے ہوتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ انصاراللہ کی عمر ایسی ہے کہ جنہوں نے داڑھیاں نہیں رکھی ہوئیں، ان کو تھوڑی تھوڑی داڑھیاں رکھ لینی چاہئیں۔ حضور انور نے فرمایا آپ نے جو عہدیدار رکھنے ہوں، ان کا انتخاب کیا کریں جن کی داڑھیاں ہوں، سوائے اس کے کہ قحط الرجال ہو، داڑھی والا آپ کو کوئی مل ہی نہ رہا ہو۔

حضور انور نے فرمایا کم از کم جو دینی شعار ہیں ظاہراً تو نظر آنے چاہئیں باقی باطن کو تو خدا جانتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حضرت اقدس مسیح موعود کے حوالہ سے بھی داڑھی رکھنے کی طرف توجہ دلائی۔

حضور انور نے فرمایا ایک مخالف نے حضرت مسیح موعود کو کہا کہ آپ کا دعویٰ تو نبوت کا ہے۔ لیکن آپ کے پیرو داڑھی بھی نہیں رکھتے۔ اس پر آپ نے فرمایا مولوی جی! افسوس آپ کا تو داڑھی کی طرف خیال ہے اور ہمارا ایمان کی طرف ہے۔ جب ان میں ایمان پختہ ہو جائے گا تو داڑھی بھی رکھ لیں گے۔ کیونکہ جب یہ دیکھیں گے کہ رسول اللہ ﷺ کی داڑھی مبارک تھی اور ہمارے پیشوا کی بھی داڑھی ہے تو خود بخود اپنی داڑھی رکھ لیں گے۔

حضور انور نے فرمایا پس آنحضرت ﷺ اور حضرت مسیح موعود سے محبت کی وجہ سے داڑھی رکھ لیں۔ آپ محض محبت کی وجہ سے داڑھی رکھیں گے تو آپ کی ان دونوں مبارک وجودوں سے بہت زیادہ محبت بڑھے گی۔

صدر صاحب مجلس نے بتایا کہ 40 فیصد انصار کی داڑھیاں موجود ہیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو باقی ہیں ان کی بھی ہونی چاہئیں اور خصوصاً مجلس عاملہ کے ہر ممبر اور عہدیدار کی داڑھی ہونی چاہئے۔ ہر ایک کو دینی شعار کا خیال ہونا چاہئے۔

قائد تعلیم سے حضور انور نے دریافت فرمایا۔ آپ نے سالانہ امتحان میں کونسی کتاب رکھی ہوئی ہے جس پر سیکرٹری تعلیم نے بتایا پیغام صلح ہے۔

حضور انور نے فرمایا آپ کی 19 ممبران کی نیشنل مجلس عاملہ ہے آپ نوٹ کرلیں کہ ہر عاملہ کا ممبر امتحان میں شامل ہو۔ پھر مجالس کی عاملہ ہیں۔ ہر مجلس کی عاملہ کا ہر ممبر امتحان میں شامل ہو۔ اگر کسی ممبر کی طرف سے پرچہ کا جواب نہیں ملتا تو اس سے پوچھیں اور Follow Up کریں۔

حضور انور نے سیکرٹری تعلیم سے فرمایا آپ مراکش کے باشندے ہیں۔ مراکش کے لوگوں کو دعوت الی اللہ کریں۔ جو مراکش کی پاکٹس ہیں ان میں آپ کو کام کرنا چاہئے اور منصوبہ بندی کرنی چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا اس وقت مراکش کے جو احباب بیعت کر رہے ہیں وہ MTA کے ذریعہ کر رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ MTA پر انحصار نہ کریں کہ لوگ MTA دیکھ کر بیعت کریں۔ اپنا پروگرام بھی بنائیں۔ منصوبہ بندی کریں، محنت کریں، کوشش کریں، عزم اور ہمت کریں اور دعا سے کام لیں۔ خدا تعالیٰ آپ کو توفیق عطا فرمائے۔

امیر صاحب فرانس نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ آٹھ ماہ میں 61 بیعتیں ہوئی ہیں۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر امیر صاحب فرانس نے بتایا کہ گزشتہ دنوں نومبائعین کا جو گروپ لندن گیا تھا اور حضور انور سے ملاقات ہوئی تھی وہ سب بہت خوش ہیں اور بڑا اثر لے کر واپس آئے تھے۔

نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ کے ساتھ یہ میٹنگ بارہ بجکر پانچ منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔

فیملی ملاقاتیں

اس کے بعد پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج صبح کے اس سیشن میں 30 فیملیز کے 124/افراد نیز بارہ افراد نے انفرادی طور پر اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ان سبھی احباب نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتیں کرنے والی یہ فیملیز سپین کی جماعتوں بارسلونا، میڈرڈ، پیدروآباد اور ویلنسیا سے آئی تھیں۔ اس کے علاوہ فرانس، بیلجیئم اور امریکہ سے آنے والے احباب نے بھی حضور انور سے ملاقات کا شرف پایا۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام دو بجکر بیس منٹ تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی قیامگاہ پر تشریف لے گئے۔

سمندر کے کنارے

پونے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لے گئے اور اہل خانہ کے ساتھ سیر کے لئے سمندر کے کنارے تشریف لے گئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے قریباً ایک گھنٹہ پیدل سیر کی۔ سات بجکر پچاس منٹ پر رہائش گاہ پر واپسی ہوئی اور پھر یہاں سے نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی کے لئے بیت الرحمٰن کے لئے روانگی ہوئی۔

تقریب آمین

نمازوں کی ادائیگی سے قبل پروگرام کے مطابق تقریب آمین ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل 14 بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا

کروائی۔ جن خوش نصیب بچیوں اور بچوں نے اس تقریب میں شمولیت کی ان کے نام درج ذیل ہیں۔

عزیزہ ونسا وسیم، عزیزہ صوفیہ عامر، عزیزہ دانیہ طارق، عزیزہ امۃ المصور، عزیزہ امۃ الوکیل، عزیزہ عائشہ اعجاز، عزیزہ مہر خاں، عزیزہ ہیرا اشتیاق۔

بچوں میں عزیزم شرجیل احمد، عزیزم ماہر احمد، عزیزم جاذب احمد، عزیزم زمریز طیب، عزیزم عاطف طیب۔

تقریب آمین کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

میڈیا کوریج

آج ویلنسیا کے دو اخباروں Las Provincias اور Levante نے اپنی 30 مارچ 2013ء کی اشاعت میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ اور بیت الرحمٰن کے افتتاح کے حوالہ سے تصاویر کے ساتھ خبریں اور آرٹیکل شائع کئے۔

بالنسیا کے اخبار روزنامہ Las Provincias نے اپنی 30 مارچ 2013ء کی اشاعت میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے تصویر شائع کی اور بیت کے افتتاح کے حوالہ سے خبر دی۔

La Pobla de Vallbona کی بیت میں پہلا خطبہ

لاپوبلا La Pobla de Vallbona دے بائی بونا کی بیت جو کہ صوبہ بالنسیا کی سب سے بڑی بیت ہے کل جمعہ کے خطبہ کے ساتھ اس کا افتتاح کر دیا گیا ہے۔ نماز جمعہ سے پہلے حضرت (امام جماعت احمدیہ) نے خطبہ ارشاد فرمایا۔ آپ جماعت احمدیہ کے خلیفہ اور ایسے...... راہنما ہیں جن کو امن کے قیام کے لئے کوششوں کی وجہ سے، جس کو آپ...... کی بنیادی تعلیم سمجھتے ہیں، مغربی دنیا میں بے انتہا عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

بالنسیا کے اخبار روزنامہ Levante نے اپنی 30 مارچ 2013ء کی اشاعت میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے کی تصویر شائع کی اور بیت کے افتتاح کے حوالہ سے خبر دی۔ نیز اخبار کے سرورق پر بھی خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے حضور انور کی تصویر شائع کی۔

اخبار نے لکھا:

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب La Pobla de Vallbona لاپوبلا دے بائی بونا کی نئی بیت میں اپنی جماعت کے لوگوں کے درمیان ارشاد فرما رہے ہیں۔

(دین) نے جھنڈے گاڑ دیئے

امام جماعت احمدیہ نے La Pobla de Vallbona لاپوبلا دے بائی بونا کی بیت کا افتتاح فرما دیا ہے۔ اس دوران تقریباً 500 احباب جماعت موجود تھے۔ جماعت کے روحانی پیشوا فرماتے ہیں کہ بیت کے لئے بالنسیا کا انتخاب اس لئے کیا گیا ہے کیونکہ سترھویں صدی میں یہاں سے مسلمانوں کو نکالنا شروع کیا گیا تھا۔

آر۔ ایف۔ بالنسیا۔ رائٹر

La Pobla de Vallbona لاپوبلا دے بائی بونا کی (بیت) کے افتتاح کے موقع پر تقریباً 500/احباب جماعت موجود تھے۔ جماعت کے روحانی پیشوا نے اپنی جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ (بیت) کے لئے بالنسیا کا انتخاب اس لئے کیا گیا ہے کیونکہ سترھویں صدی میں یہاں سے مسلمانوں کو نکالنا شروع کیا گیا تھا۔ اس (بیت) کی تاریخی اعتبار سے ایک گہری دلچسپی کا عنصر موجود ہے۔ قرطبہ میں (بیت) بنانے کے تیس سال بعد یہ ضروری تھا کہ دوسری بیت بالنسیا میں ایک (بیت) بنائی جاتی۔ میں نے ہدایت کی کہ (بیت) بالنسیا میں بنائی جائے کیونکہ یہاں کے مسلمان اپنے اخلاص وایمان میں کافی بڑھے ہوئے تھے۔

سپین میں جماعت احمدیہ کے افراد 600 کے لگ بھگ ہیں جبکہ بالنسیا میں ان کی تعداد 160 ہے۔ اس کے باوجود بھی یہاں جماعت نے روپیہ خرچ کرنے سے دریغ نہیں کیا کیونکہ انہیں یقین ہے کہ وہ یہاں جلد از جلد ترقی کریں گے۔ (بیت) کے پلاٹ کا کل رقبہ 500 مربع میٹر ہے جبکہ اس کے مین ہال میں 260 افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔ یہ (بیت) مکمل طور پر افراد جماعت کے چندوں سے ہی تعمیر کی گئی ہے۔ جماعت احمدیہ بالنسیا کے صدر مکرم ڈاکٹر عطاء الٰہی منصور صاحب نے اس بات پر کافی زور دیا کہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب (امام جماعت احمدیہ) کا یہ دورہ عالمی حیثیت کا حامل ہے کیونکہ آپ دو سو ملین لوگوں کے پیشوا ہیں۔ خلیفہ وقت کا یہ خطبہ آٹھ چینلز کے ذریعہ ساری دنیا میں پہنچایا گیا۔ حضور انور سے ملنے کے لئے کل جماعت احمدیہ فرانس، بیلجیئم، انگلستان اور ہالینڈ کے لوگ آئے ہوئے تھے۔ عطاء الٰہی منصور صاحب نے کہا کہ جمعہ کے بابرکت دن (بیت) کا افتتاح ہونا ایک اتفاق ہے اور یہ حضور کی مصروفیات کی وجہ سے ہے۔ ہمارے نزدیک جمعہ ایک بابرکت دن ہے۔ اگر اس وقت (بیت) کا افتتاح نہ ہوتا تو ہمیں اکتوبر کے آخر تک انتظار کرنا پڑتا۔ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے افراد جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ (بیت) کا کام تقریباً سات سال پہلے شروع کیا گیا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ اس وقت سپین میں تقریباً ایک ملین مسلمان سکونت پذیر ہیں اور میرا اندازہ ہے کہ بیس سال کے اندر اندر یہ تعداد دوگنی ہو جائے گی۔ سپین میں (دین) کے استحکام کے آثار نظر آ رہے ہیں۔ جماعت احمدیہ ایک...... جماعت ہے جو اپنی امن پسندی، صبر اور ہر قسم کے فساد کے مخالف ہونے کی وجہ سے جانی جاتی ہے۔ جماعت کے افراد یہ یقین رکھتے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ کے بعد ایک اور نبی کا ظہور ہو چکا ہے۔ جماعت کے ان عقائد کی وجہ سے اسے پاکستان جیسے بعض ممالک میں سخت مخالفت کا سامنا ہے۔ درحقیقت خلیفہ کا تعلق پاکستان سے ہے اور آپ کو پاکستان چھوڑ کر لندن میں مقیم ہونا پڑا ہے۔ اس روحانی پیشوا نے خطبہ کے دوران اپنی پسندیدہ امن پسند شخصیتوں کے بارے میں اچھے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا:

(دین) میں کسی بھی قسم کے فساد کی کوئی جگہ نہیں۔ امن کو پھیلانے اور اس کی ترویج کی ضرورت ہے۔

مکرم فضل الٰہی قمر صاحب جو کہ جماعت کے سیکرٹری (دعوت الی اللہ) ہیں نے اس بات پر کافی زور دیا کہ (دین) میں تشدد اور فساد کی کوئی گنجائش نہیں۔ ہمیں ممکنہ مخالفت اور تعصب کا اندازہ ہے لیکن ہم امن کا پیغام دیتے چلے آ رہے ہیں۔ جماعت بالنسیا کے عہدیداران اس بات پر فکر مند ہیں کہ ابھی تک سپینش نومبائعین بہت کم ہیں لیکن یہ اپنے ارادہ میں پختہ اور مضبوط نظر آتے ہیں۔

مکرم جلال الدین شاد صاحب

حضرت مسیح موعود کی کتب کی برکت

یہ واقعہ 1998ء کا ہے میں جب نائب ناظم انصار اللہ تھا۔ مرکز کی طرف سے تحریک ہوئی کہ حضرت مسیح موعود کی کتاب ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' تمام انصار ضلع سیالکوٹ کو پڑھنے کی تحریک کی جائے اور ضلع سیالکوٹ کے انصار کے لئے ایک ہزار کتب تقسیم کرنے کا ٹارگٹ بھی دیا گیا۔ یہ کتب مجھے مرکز سے مل گئیں۔ اس وقت اس کتاب کی قیمت -/20 روپے مقرر ہوئی اور انصار کو یہ کتب قیمتاً دی جانی تھیں۔ چنانچہ کتب انصار اللہ میں تقسیم کرنے کا کام شروع ہو گیا۔ گرمیوں کے سخت دن تھے۔ مئی، جون کا مہینہ تھا۔ میں نائب ناظم انصار کے ہمراہ رائے پور گاؤں گیا۔ جو سیالکوٹ سے 45 کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔ وہاں صدر صاحب جماعت کے پاس پہنچا۔ دوپہر کا وقت تھا۔ سخت گرمی تھی سورج آسمان پر بہت تیز چمک رہا تھا۔ بادل کا دور دور تک کوئی نشان نہ تھا اور محکمہ موسمیات نے بھی آئندہ کئی دن بارش نہ ہونے کی پیشگوئی کر رکھی تھی۔

میں صدر صاحب کے پاس نائب ناظم صاحب انصار اللہ کے ساتھ بیٹھا تھا اور کتب میز پر رکھی تھیں اور ہم پڑھے لکھے انصار کی فہرست تیار کر رہے تھے تا کہ ان کو کتاب پڑھنے کی تحریک کی جائے۔ اچانک وہاں صدر صاحب جماعت کا بیٹا آ گیا۔ وہ کھیتوں کو پانی دینے جا رہا تھا۔ کھیتوں کو ٹیوب ویل چلا کے پانی دینا تھا۔ اس نے میز پر کتب پڑی دیکھیں تو مجھ سے پوچھا یہ کیسی کتب ہیں۔ میں نے اسے بتایا کہ یہ کتاب ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' ہے اور مرکز کی ہدایات کے مطابق انصار اللہ کو پڑھنے کے لئے دینی ہے۔ اس نے کتاب کی قیمت دریافت کی۔ میں نے اسے بتایا کہ اس کی قیمت -/20 روپے ہے۔ اس نے فوراً ایک سو روپے کا نوٹ اپنی جیب سے نکالا اور مجھے دیتے ہوئے بولا کہ پانچ کتب مجھے دے دیں۔ میں نے اسے پانچ کتب دے دیں۔ وہ کتب لے کر باہر چلا گیا۔ اس کے باہر نکلنے کے 10 منٹ بعد کالا سیاہ بادل آ گیا اور اتنی زور سے برسا کہ سارا گاؤں جل تھل ہو گیا۔ ہر جگہ پانی پانی تھا۔ میں بہت گھبرا رہا تھا کہ گاؤں سے باہر کیسے نکلیں گے اور کوئی رکشہ یا تانگہ وغیرہ ملے گا بھی یا نہیں۔ اسی طرح وقت گزرتا گیا اور موسلا دھار بارش متواتر ڈیڑھ دو گھنٹے تک برستی رہی پھر اچانک بارش رک گئی اور مطلع صاف ہو گیا۔ چند منٹوں بعد پھر دھوپ نکل آئی۔ صدر صاحب کا بیٹا واپس آ گیا اور سیدھا میرے پاس آ کر کہنے لگا کہ ''میں نے ایک سو روپیہ حضرت مسیح موعود کی کتب خریدنے پر خرچ کئے تھے خدا نے ان کتب کی برکت سے مجھے آٹھ سو روپیہ کا فائدہ عطا فرما دیا۔ میں نے کھیتوں کو پانی دینے کے لئے ٹیوب ویل چلانا تھا جو ڈیزل سے چلتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے موسلا دھار بارش برسا کر میرا ڈیزل بچا دیا۔ جس کی قیمت آٹھ سو روپے تھی۔

مکرم دلاور خان خادم صاحب۔قادیان

الفضل کے اجراء میں اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت

اور خدمات دینیہ کے سو سال۔ ہر رنگ ہی پیارا ہے

الحمدللہ کہ 18 جون 2013ء کو اخبار روزنامہ الفضل کے 100 سال مکمل ہو رہے ہیں۔سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کے یہ احسانات ہم سے تقاضا کر رہے ہیں کہ ہم سب مل جل کر اُس کے فضل و کرم کا شکر قولاً اور فعلاً ہر طرح بجا لائیں۔ آنحضرت ﷺ کی دعاؤں کے مطابق ہمارے قلوب اور ہماری روحیں خدائے بزرگ و برتر کے آگے سجدہ شکر بجالاتی ہیں۔

یہ زمانہ واذا الصحف نشرت کا ہے ۔جس کا قرآن کریم نے اعلان کیا۔جن نامساعد حالات میں اخبار الفضل کا اجراء ہوا اس کے کچھ واقعات اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کا ذکر کرتے ہوئے اس مضمون کو شروع کر رہا ہوں۔

سلطان القلم حضرت مرزا غلام احمد صاحب مسیح موعود کے فرزند حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے حضرت الحاج حکیم مولانا نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول کی اجازت سے اخبار الفضل جاری کیا۔آٹھ نو ماہ ہی گزرے تھے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا وصال ہو گیا اور خلافت ثانیہ قائم ہوئی۔حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے اس اخبار کا نام الفضل رکھا اور 18 جون 1913ء کو اس کا پہلا پرچہ شائع ہوا۔ یہ سراسر اللہ تعالیٰ کا فضل اور آپ کی دعاؤں کا ثمرہ تھا۔

اس وقت میرے سامنے بہت سے پرانے اخبار الفضل کے نسخے ہیں ۔ بہت سے بارشوں میں چھت ٹپکنے کی وجہ سے خراب ہو گئے ہیں۔ اخبار الفضل میرے والد محترم بہادر خان صاحب درویش مرحوم ولد حضرت میاں شادی خان صاحب نے لگوائے تھے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے بابرکت دور میں روزنامہ الفضل قادیان دارالامان کا خلافت جوبلی نمبر بھی شائع ہوا تھا۔خلافت ثانیہ کے دور میں اخبارات و رسائل کے نکلنے کی تعداد تقریباً 29 تھی۔ان اخبارات پر بہت سے ادوار آئے۔اس وقت بھی سلسلہ احمدیہ کے اخبارات و رسائل مختلف ممالک سے نکلتے ہیں جو کہ ہماری قومی تہذیب کے بہترین معیار پر اترتے کیونکہ کسی قوم کی تہذیب و ارتقاء کا جائزہ لینے کے لئے بہترین معیار اس کے اخبارات ہوتے ہیں۔ نیز یہ اخبارات تو قرآنی پیشگوئی کو جو حضرت مسیح موعود کے عہد سعادت سے متعلق ہے بڑی شان کے ساتھ پوری کر رہی ہے۔

جماعتی اخبارات اور رسائل اپنے اپنے طور پر احمدیت کی ایک خاص خدمت میں شب و روز جتے ہوئے ہیں جس کے متعلق غیروں کے جذبات بھی وقتاً فوقتاً سننے اور پڑھنے میں آتے ہیں۔

اب چونکہ الفضل کے 100 سال پورے ہو رہے ہیں، سو اس تسلسل میں ضروری معلومات کے ساتھ اپنے تاثرات پیش کرنے جا رہا ہوں۔

محترم غلام نبی صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل قادیان دار الامان الفضل خلافت جوبلی نمبر صفحہ 77 کالم 1 میں لکھتے ہیں کہ :

الفضل کے اجراء کے وقت دعائیں

اس موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے خدا تعالیٰ کے حضور جو التجائیں کیں اور جن پاک ارادوں اور نیک خواہشات اور اعلیٰ عزم کا اظہار فرمایا ان کا کسی قدر اندازہ ذیل کے الفاظ سے لگ سکتا ہے۔

حضور نے لکھا خدا کا نام اور اس کے فضلوں اور احسانوں پر بھروسہ رکھتے ہوئے اس سے نصرت و توفیق چاہتے ہوئے میں الفضل جاری کرتا ہوں .... اپنے ایک مقتدا اور راہ نما اپنے مولا کے پیارے بندے کی طرح اس بحر ناپیدا کنار میں الفضل کی کشتی کے چلانے کے وقت اللہ تعالیٰ کے حضور بصد عجز و انکسار یہ دعا کرتا ہوں کہ....... اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ اور اس کی برکت سے اس کا چلنا۔ اور لنگر ڈالنا ہو۔ تحقیق میرا رب بڑا بخشنے والا اور رحیم ہے....... میرے حقیقی مالک ، میرے متولی تجھے علم ہے۔محض تیری رضاء حاصل کرنے کے لئے اور تیرے دین کی خدمت کے ارادہ سے یہ کام میں نے شروع کیا ہے۔ تیرے پاک رسول کے نام کے بلند کرنے اور تیرے مامور کی سچائیوں کو دنیا پر ظاہر کرنے کے لئے یہ ہمت میں نے کی ہے۔تو میرے ارادوں کا واقف ہے۔ میری پوشیدہ باتوں کا راز دار ہے۔ میں تجھی سے اور تیرے ہی پیارے چہرہ کا واسطہ دے کر نصرت و مدد کا امیدوار ہوں۔

اسی سلسلہ میں حضور نے لکھا:

اے میرے مولا ! اس مشت خاک نے ایک کام شروع کیا ہے۔اس میں برکت دے اور اسے کامیاب کر۔ میں اندھیروں میں ہوں۔تو آپ ہی رستہ دکھا۔لوگوں کے دلوں میں الہام کر، کہ وہ الفضل سے فائدہ اٹھائیں ۔اور اس کے فیض لاکھوں نہیں کروڑوں پر وسیع کر اور آئندہ آنے والی نسلوں کے لئے بھی اسے مفید بنا۔

یہ تھیں الفضل کے اجراء کے وقت کی جامع دعائیں جو کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے کتنے درد سے کیں۔

الفضل کے اجراء کی ضرورت

ایک موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے الفضل کے اجراء کی ضرورت کا ذکر نہایت ہی موثر الفاظ میں یوں فرمایا:

بدر اپنی مصلحتوں کی وجہ سے ہمارے لئے بند تھا۔ الحکم اول تو ٹمٹماتے چراغ کی طرح کبھی کبھی نکلتا تھا اور جب نکلتا بھی تھا تو اپنے جلال کی وجہ سے لوگوں کی طبیعتوں پر جو اس وقت بہت نازک ہو چکی تھیں بہت گراں گزرتا تھا۔ ریویو ایک بالا ہستی تھی جس کا خیال بھی نہیں کیا جا سکتا تھا۔ میں بے مال و زر تھا ۔جان حاضر تھی۔مگر جو چیز میرے پاس نہ تھی وہ کہاں سے لاتا۔ اس وقت سلسلہ کو ایک اخبار کی ضرورت تھی جو احمدیوں کے دلوں کو گرمائے ۔ان کی سستی کو جھاڑے۔ان کی محبت کو ابھارے ان کی ہمتوں کو بلند کرے۔اور یہ اخبار ثریا کے پاس ایک بلند مقام پر بیٹھا تھا۔اس کی خواہش میرے لئے ایسی ہی تھی جیسے ثریا کی خواہش ۔نہ وہ ممکن تھی نہ یہ۔آخر دل کی بے تابی رنگ لائی۔اُمید بر آنے کی صورت ہوئی۔

مزید فرماتے ہیں کہ :

خدا تعالیٰ نے میری بیوی کے دل میں اس طرح کی تحریک کی جس طرح خدیجہؓ کے دل میں رسول کریم ﷺ کی مدد کی تحریک کی تھی۔ انہوں نے اس امر کو جانتے ہوئے کہ اخبار میں روپیہ لگانا ایسا ہی ہے جیسے کنوئیں میں پھینک دینا۔اور خصوصاً اس اخبار میں جس کا جاری کرنے والا محمود ہو۔ جو اس زمانہ میں شاید سب سے زیادہ مذموم تھا۔اپنے دو زیور مجھے دے دیئے کہ میں ان کو فروخت کر کے اخبار جاری کردوں.......

یہ زیور حضور نے خود لاہور جا کر پونے پانچ سو روپیہ میں فروخت کئے۔ یہ تھا الفضل کا ابتدائی سرمایا۔ اس کا اندازہ حضور کے الفاظ سے لگایا جاسکتا ہے۔

اس حسن سلوک نے نہ صرف مجھے ہاتھ دیئے جن سے میں دین کی خدمت کرنے کے قابل ہوا۔اور میرے لئے زندگی کا ایک نیا ورق الٹ دیا۔ بلکہ ساری جماعت کی زندگی کے لئے بھی ایک بہت بڑا اسبب پیدا کر دیا.......میں حیران ہوتا ہوں کہ اگر اللہ تعالیٰ یہ سامان پیدا نہ کرتا تو میں کیا کرتا اور میرے لئے خدمت کا کون سا دروازہ کھولا جاتا اور جماعت میں روز مرہ بڑھنے والا فتنہ کس طرح دور کیا جاسکتا۔

(الفضل 28 دسمبر 1939ء صفحہ 77-78)

حضرت اماں جان کی بیش قیمت امداد

دوسرا مبارک وجود جس نے الفضل کے جسد میں روح پھونکی، حضرت اماں جان کا ہے۔آپ نے اپنی ایک زمین جو ایک ہزار رپے میں بکی۔ الفضل کے لئے عنایت فرمائی۔

(الفضل 28 دسمبر 1939ء صفحہ 78)

حضرت نواب محمد علی خان صاحب کی امداد

تیسرا قابل صد احترام وجود حضرت نواب محمد علی خان صاحب کا ہے جنہوں نے اس کام کے لئے کچھ نقد اور کچھ زمین دی، جو تیرہ سو رپے میں فروخت ہوئی۔

(از روزنامہ الفضل 28 دسمبر 1939ء صفحہ 78)

الفضل کی خدمات کے مختلف پہلو

الفضل نے اس عرصہ میں جو خدمات سرانجام دیں ان کے حسب ذیل پہلو خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے خطبات جمعہ، خطبات عیدین اور خطبات نکاح، سینکڑوں نہیں ہزاروں کی تعداد میں شائع کرنے کا فخر حاصل کیا ۔ ہر خطبہ اپنے موضوع کے متعلق حیرت انگیز اور بے مثال چیز ہے۔

مختلف اوقات میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا درس القرآن شائع کیا۔

نہایت اہم وقتی معاملات پر حضور کی تقریریں درج کیں۔

بہت سے مضامین حضور کے اپنے ہاتھ کے لکھے ہوئے چھاپے۔

حضرت مسیح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے بعض قلمی مکتوبات کا عکس شائع کیا۔

اندرون اور بیرون ہند کے احمدی مشنوں کی رپورٹیں درج کیں۔

اس کے علاوہ حسب ذیل عنوانات پر مضامین شائع کئے جاتے رہے:

صداقت احمدیت

مخالفین احمدیت کے اعتراضات کے جوابات

غیر مذاہب کے متعلق تحقیقی مضامین

فضیلت دین حق

تمدن اسلام کی برتری

تاریخ اسلام

تعلیم و تربیت

اندرونی اور بیرونی مخالفین کی ریشہ دوانیوں کا ازالہ۔

بین الاقوامی اتحاد کے لئے کوشش

ہر مصیبت اور ضرورت کے وقت مومنوں کی حمایت

اہم وقتی معاملات کے متعلق راہنمائی

(از الفضل مورخہ 28 دسمبر 1939ء ص 79)

متفرق امور

الفضل کے صفحات میں وقتاً فوقتاً جن امور کا اضافہ ہوتا رہا ان میں چند ایک قابل ذکر حسب ذیل ہیں:

اخبار احمدیہ کا عنوان 2 فروری 1915ء سے مقرر کیا گیا جو خدا تعالیٰ کے فضل سے اب تک قائم ہے اور اس کی ذیل میں درج ہونے والے امور نہایت دلچسپی سے پڑھے جاتے ہیں۔

4 فروری 1915ء کے الفضل میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا خطبہ جمعہ چھپا اس پر پہلی دفعہ خطبہ کے مضمون کے مطابق عنوان لگایا گیا۔

جولائی 1916ء سے عالم نسواں کا مستقل عنوان مقرر کر کے خواتین کے متعلق مضامین شائع کرنے شروع کئے گئے۔

25 جولائی 1916ء سے صفحہ اول پر فہرست مضامین درج کی جانے لگی۔

مئی 1925ء سے ایک مزاحیہ کالم چودھویں صدی کے مولوی کے عنوان سے شروع کیا گیا مگر پھر بند کر دیا گیا۔

16 دسمبر کے الفضل میں تادیب النساء کے نام سے عورتوں کے لئے ضمیمہ شائع کرنا شروع کیا گیا۔

5 اپریل 1919ء سے الموعظۃ الحسنۃ کے عنوان سے ملفوظات حضرت مسیح موعود کا سلسلہ شروع کیا گیا۔

ستمبر 1921ء سے الفضل کے ٹائٹل پر انگریزی حروف میں نام لکھنا شروع کیا گیا۔

سیرت النبیؐ کے جلسوں کی تحریک کے سلسلہ میں الفضل نے 1928ء سے خاتم النبیینؐ نمبر بہت بڑے حجم کا شائع کرنا شروع کیا۔ یہ پرچہ سات ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا۔ جو ختم ہو گیا۔ اور پھر دوبارہ چھاپا گیا۔ 1929ء کا خاتم النبیینؐ نمبر پندرہ ہزار کی تعداد میں شائع ہوا۔

17 اگست 1928ء سے اشارات کے عنوان سے مزاحیہ کالم شروع کیا گیا مگر تھوڑے ہی عرصہ کے بعد اسے بھی بند کر دینا پڑا۔

اس عرصہ میں فوٹو بلاک کی تصویر صرف ایک محترم قاضی محمد علی صاحب نوشہری کی شائع کی گئی۔

(از روزنامہ الفضل قادیان مورخہ 28 دسمبر 1939ء ص 80، کالم نمبر 2-3)

الفضل کی خدمات کے مختلف پہلو ہیں جس کو الفاظ میں ڈھالنا ناچیز کے لئے مشکل امر ہے۔ جس اخبار کا بانی سلطان القلم حضرت مسیح موعود کا فرزند اور پھر پیشگوئی حضرت مصلح موعود کا مصداق ہو اور جس نے قدرت ثانیہ کے دوسرے مظہر کے طور پر اپنی خلافت کے باون سال گزارے ہوں اسی سے ہی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ الفضل کی افادیت، برکات، اور فیوض کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر ہے۔ فرزندان احمدیت کے دل تو اس کے روحانی نور سے منور ہیں اور وقتاً فوقتاً احباب جماعت اس کا ذکر اپنے اپنے مختلف مضامین میں کئے بغیر نہیں رہ سکتے اور ہر باب جو جماعت کی تاریخ کا کھلے گا اس میں آپ کے مبارک ہاتھوں سے لگائے گئے الفضل کے پودے کا جو باثمر ہو چکا ہے اور اس روحانی پودے سے ہزاروں پودے نکلتے چلے آ رہے ہیں ٹھیک اسی طرح سے ہیں جس طرح ایک چراغ سے ہزاروں چراغ روشن ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اور اس کے شیریں پھل سے ایک دنیا فیضیاب ہو رہی ہے اور ہوتی چلی جائے گی جس کا اندازہ اور شمار کرنا انسانی طاقتوں سے باہر ہے۔ ہم خوش قسمت ہیں کہ اب بھی اس کا لطف اٹھا رہے ہیں کیونکہ جماعت احمدیہ کے خلفائے احمدیت نے اس پودے کی نشوونما اپنے ہاتھوں میں لے رکھی ہے اور خلیفہ وقت کے خطبات ہر تقریب کے خطابات، خلیفہ وقت کے بابرکت دورہ جات کی رپورٹیں، تصاویر اور مختلف ممالک کے جلسہ سالانہ کی رپورٹیں اور احباب جماعت کے قبول احمدیت کے واقعات، نیز جماعت احمدیہ پر آئے ہوئے ابتلاؤں کے دور میں تسبیح و تحمید اور دعاؤں کی یاد دہانی خلیفہ وقت نے وقتاً فوقتاً کروائی اور جماعت کے افراد کا حوصلہ پست ہونے نہیں دیا اور جماعت کے افراد میں وہ ہمت اور اولوالعزمی پیدا کی کہ کمزور سے کمزور ناتواں شخص مرد مجاہد کی طرح جواں ہو گیا۔

پس امام جماعت ہی کی برکت سے جماعت احمدیہ کا کارواں رواں دواں ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ امام ڈھال ہے جس کا کہ آج غیر بھی اثر قبول کر رہے ہیں جو ظاہر نہیں کرتے۔ اُن کے دل قبول کر رہے ہیں۔ الفضل کے شمارے دینی، تربیتی، اور تعلیمی اور خدمت انسانیت کے طور پر طبی معلومات، روز مرہ کے ضروری مسائل اور ان کا حل، دنیائے احمدیت کی خبریں اور دین حق کے نظام کے سنہرے باب جو احمدیت کے رنگ میں پیش کی جا رہی ہیں۔ شہدا اولین اور آخرین سب واقعات کو قلم بند کیا ہے اور تقویت ایمان و اخلاص کا موجب بنا ہوا ہے۔ علاوہ ازیں اس اخبار کو کئی قسم کے خاص نمبر بھی شائع کرنے کی توفیق مل رہی ہے مثلاً خاتم النبیینؐ نمبر، حضرت مسیح موعود نمبر، جلسہ سالانہ نمبر، خلافت جوبلی نمبر، حضرت مصلح موعود نمبر۔

غرضیکہ الفضل نے تاریخ کے اوراق جہاں کھولے وہاں تاریخ احمدیت کے نئے نئے دروازے بھی کھولے۔ حضرت مسیح موعود اور خلفائے کرام کی تحریرات کے قلمی مکتوبات کا عکس بھی پیش کیا۔ آج بھی بے شمار جماعتی رسائل، اخبارات اس کے حوالے اور شکریہ کے ساتھ مختلف مضامین موقعہ اور محل کے مطابق پیش کرتے ہیں جو کہ افادۂ عام کے لئے بے بہا قیمتی خزانہ ہے۔

الفضل کے خلاف

مقدمات

محترم غلام نبی صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل قادیان خلافت ثانیہ جوبلی نمبر مورخہ 28 دسمبر 1939ء کے صفحہ 79 کالم 4 اور صفحہ 80 کالم 1 میں تحریر فرماتے ہیں کہ:

گزشتہ پچیس سال کے عرصہ میں الفضل کے خلاف تین مقدمات دائر ہوئے۔ ان میں سے پہلا مقدمہ وہ ہے جو ایک شخص ظہیر الدین اروپی نے ایڈیٹر و پرنٹر پر 1923ء میں دائر کیا۔ اور جو قریباً سات ماہ تک گوجرانوالہ میں زیر سماعت رہا۔ آنریبل سر چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب الفضل کی طرف سے بطور وکیل پیش ہوتے رہے۔ آخر 22 اپریل 1924ء کو مجسٹریٹ صاحب نے استغاثہ خارج کرتے ہوئے لکھا کہ

استغاثہ کو بے بنیاد اور فضول قرار دیتا اور ڈسمس کرتا ہوں۔

نیز مستغیث کے متعلق لکھا کہ

وہ وجہ بتائے کہ اس کے اس ناحق استغاثہ کی وجہ سے مستغاث علیہم کو کیوں معقول ہرجانہ نہ دلایا جائے۔

دوسرا مقدمہ غیر مبائعین کی طرف سے ایک مضمون کی وجہ سے دائر کیا گیا جو احمدیہ انجمن اشاعت لاہور کے اراکین کا چھٹا کے عنوان سے شائع کیا گیا تھا۔ اس مضمون کی بناء پر پہلے تو مولوی محمد علی صاحب امیر غیر مبائعین نے ایڈیٹر الفضل کو پچاس ہزار روپے نقد ادا کرنے اور تحریراً غیر مشروط معافی مانگنے ورنہ قانونی کارروائی کرنے کا نوٹس دیا۔ اور ماسٹر یعقوب خان صاحب کی طرف سے پانچ ہزار روپیہ بطور تاوان ادا کرنے اور تحریراً غیر مشروط معافی مانگنے کا مطالبہ کیا گیا۔ ورنہ مقدمہ کرنے کی دھمکی دی گئی لیکن پھر صرف ماسٹر صاحب کی طرف سے فوجداری مقدمہ دائر کیا گیا۔ اسی دوران میں ایڈیٹر الفضل کے خلاف پیغام صلح میں ایک مضمون لکھا گیا جس کی بناء پر مصالحت نامہ لکھا گیا اور مقدمات سے دستبرداری دے دی گئی اس مقدمہ میں بھی آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب الفضل کی طرف سے پیش ہوتے رہے۔

تیسرا مقدمہ جو احرار کی طرف سے الفضل کے ایک نوٹ کی بناء پر دائر کیا گیا اس کا حال ہی میں فیصلہ ہوا ہے۔ ایڈیٹر کو 51 روپیہ جرمانہ یا دو ماہ قید سخت اور پرنٹر کو 25 روپیہ جرمانہ یا ایک ماہ قید سخت کی سزا دی گئی۔

(الفضل 28 دسمبر 1939ء صفحہ 79 تا 80)

الفضل پر بندش

یہ تھے پارٹیشن سے قبل کے واقعات جو الفضل 1939ء سے لئے گئے تھے۔ پارٹیشن کے بعد الفضل پر طرح طرح کے اعتراضات لگا کر کئی قسم کی پابندیاں لگائی گئیں اور اسے ہمیشہ کے لئے بند کرنے کی سازشیں رچائی گئیں۔ 12 دسمبر 1984ء کو حکومت پاکستان نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ کو تین ماہ کے لئے سربمہر کر دیا۔

28 نومبر 1988ء سے روزنامہ الفضل دوبارہ جاری ہوا لیکن بے پناہ قانونی پابندیاں اس کے راستے میں حائل تھیں۔ قریباً ایک سو مقدمات اس کے ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر کے خلاف درج کئے گئے۔ دعا ہے کہ مولا کریم ہر طرح سے حفاظت کے سامان پیدا کرے۔ آمین

اللہ تعالیٰ الفضل کے یہ سو سال ادارہ الفضل کے لئے اور جماعت احمدیہ عالمگیر کے لئے بہت بہت مبارک کرے۔ خاکسار کی طرف سے ادارہ الفضل ربوہ کو بہت بہت مبارکباد۔

قرار داد تعزیت بر وفات

مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب

(از مجلس تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

مجلس تحریک جدید انجمن پاکستان ربوہ نے مورخہ 27 مارچ 2013ء کو ایک اجلاس میں محترم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ کی وفات پر ایک قرارداد تعزیت پاس کی۔ محترم چوہدری صاحب 16 مارچ 2013ء کو 79 سال کی عمر میں ربوہ میں وفات پا گئے تھے۔ اس قرار داد میں آپ کے سوانح، سیرت اور جماعتی خدمات کا تفصیلی ذکر کیا گیا ہے۔ آپ نے 18 جون 1949ء کو اپنی زندگی وقف کی۔ امانت تحریک جدید، وکالت مال اور ایشو افریقین کمپنی کراچی میں کام کیا۔ 1965ء میں نائب وکیل المال الثانی اور 1972ء میں وکیل المال الثانی مقرر ہوئے۔ 2001ء میں وکیل التعلیم مقرر ہوئے اور تاوفات اسی عہدے پر خدمت بجالاتے رہے۔ آپ ممبر مجلس تحریک جدید کے علاوہ تحریک جدید کی کئی کمیٹیوں کے ممبر بھی رہے۔ علاوہ ازیں ذیلی تنظیموں اور جلسہ سالانہ کے موقع پر بھی خدمت کی توفیق پائی۔ آپ کا عرصہ خدمت 57 سال پر محیط ہے۔ آپ انتہائی معاملہ فہم، صائب الرائے، قواعد وضوابط کی باریکیوں سے واقف تھے۔ قرآن کریم کا بہت سا حصہ حفظ تھا۔ مجلس شوریٰ اور دوسرے مواقع پر تلاوت قرآن مجید کیا کرتے تھے۔ آپ بیت المبارک کے امام الصلوٰۃ بھی رہے۔ آپ نے پسماندگان میں اہلیہ 3 بیٹوں، 2 بیٹیوں کے علاوہ 10 پوتے، پوتیاں اور 6 نواسے، نواسیاں چھوڑے ہیں۔ آخر پر لکھا ہے۔

ہم جملہ ممبران مجلس تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان و کارکنان اپنے اس ساتھی کے انتقال پر ملال پر اپنے دلی رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس دیرینہ خادم کی مغفرت فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا حافظ وناصر ہو۔ آمین

(سیکرٹری مجلس تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

احمدیہ ہسپتال میں 4 جڑواں بچوں کی پیدائش

مکرم ڈاکٹر قمر احمد علی صاحب واقف زندگی انچارج احمدیہ ہسپتال پورٹونووو (PORTO NOVO) نے بینن مغربی افریقہ سے اطلاع دی ہے کہ یکم اپریل 2013ء کوان کے ہسپتال میں ایک مقامی خاتون Glukou Pierrete زوجہ Hounkanrin Paul نے بیک وقت 4 ہم شکل لڑکوں کو جنم دیا ہے۔ اس طرح کی پیدائش بہت Rare ہوتی ہے اور اس کی Ratio 15 ملین زچگیوں میں ایک ہے اس خاتون کو ایک چھوٹے کلینک سے نومبر 2012ء میں ہمارے ہسپتال میں ریفر کیا گیا تھا۔ الٹراساؤنڈ میں Multiple Pregnancies نظر آتی تھیں۔ اور 3 بچوں کے سر نظر آتے تھے اور اسے Triplets ہی سمجھا جاتا رہا۔ (یہ اس خاتون کی دوسری زچگی تھی اور ان کا پہلا بیٹا 2 سال کا ہے)

رات تین بجکر سولہ منٹ پر پہلا بچہ پیدا ہوا اور دس منٹ بعد دوسرا۔ اس کے بعد 2 اور بچے پیدا ہوئے اور ان کا ایک ہی PLACENTA تھا۔ چاروں بچوں کا وزن اوسطاً 1.5Kg یعنی 3.3 پاؤنڈ ہے اور یہ ڈلیوری 33 ہفتے اور 4 دن میں ہوئی ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے چاروں بچے بالکل Stable ہیں۔

صبح ہوتے ہی لوکل میڈیا کو اس کی خبر مل گئی اور 2 ٹی وی چینلز CANAL-3 اور GOLF TV ہسپتال پہنچ گئے۔ انہوں نے اس واقعہ اور جماعتی ہسپتال کو خوب کوریج دی اور متعدد بار یہ رپورٹ نشر کی۔ اس طرح محض اللہ کے فضل سے اس کرشمہ قدرت کے دکھانے سے ہمارے ہسپتال کی بہت نیک نامی اور شہرت ہوئی۔ اس کے علاوہ 2 ریڈیو چینلز نے بھی اس خبر کو نشر کیا۔

چاروں بچے بالکل STABLE ہیں۔ ہر روز 20-ML دودھ بڑھایا جا رہا ہے۔

مکرم ڈاکٹر صاحب نے احباب جماعت سے دعا کی درخواست کی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہسپتال کو مزید ترقی اور شہرت عطا فرمائے۔ اور ہمیں اپنے محبوب امام کی خواہشات کے مطابق بھرپور خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

پورٹونووو ہسپتال 1999ء میں شروع ہوا تھا اور کرائے کی عمارت میں کام کر رہا ہے۔ اب اس شہر میں 50 بستروں کا احمدیہ ہسپتال زیر تعمیر ہے۔ صرف فنشنگ کا کام باقی ہے۔ یہ پہلا مرحلہ ہے۔ بعد ازاں دوسری منزل تعمیر ہوگی جس میں مزید 50 بستروں کا اضافہ ہو جائے گا۔ قارئین سے مجلس نصرت جہاں کے تحت خدمت کرنے والے تمام واقفین ڈاکٹرز و اساتذہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

21/اپریل 2013ء

12:30 am فیتھ میٹرز
1:30 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am راہ ہدیٰ
3:35 am سٹوری ٹائم
4:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 19/اپریل 2013ء
5:15 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:30 am تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
6:00 am الترتیل
6:35 am خطاب حضور انور بر موقع اطفال الاحمدیہ یوکے اجتماع 24/اپریل 2004ء
7:30 am خطبہ جمعہ فرمودہ 19/اپریل 2013ء
8:45 am جماعت احمدیہ کا تعارف
9:55 am لقاء مع العرب ریکارڈنگ 27 فروری 1996ء
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am یسرنا القرآن
12:00 pm گلشن وقف نو ریکارڈنگ 22 جنوری 2011ء
1:10 pm فیتھ میٹرز
2:15 pm سوال وجواب
3:10 pm انڈونیشین سروس
4:10 pm سپینش سروس 11 مئی 2012ء
5:20 pm تلاوت قرآن کریم
5:30 pm یسرنا القرآن
6:05 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 19/اپریل 2013ء
7:05 pm بنگلہ پروگرام
8:05 pm گلشن وقف نو
9:10 pm کڈز ٹائم
10:00 pm Beacon of Truth LIVE
11:00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:25 pm گلشن وقف نو

22/اپریل 2013ء

12:30 am ریئل ٹاک
1:30 am پُرکشش کینیڈا
2:00 am یوکے کی بیوت الذکر کی رپورٹ
3:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 19/اپریل 2013ء
4:05 am سوال وجواب
5:00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
6:00 am یسرنا القرآن
6:50 am گلشن وقف نو
8:00 am پُرکشش کینیڈا
8:35 am خطبہ جمعہ فرمودہ 19/اپریل 2013ء
9:55 am لقاء مع العرب 27 مارچ 1996ء
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور سیرت النبی ﷺ
11:35 am الترتیل
12:05 pm حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ 3/اپریل 2004ء
1:00 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm خلافت احمدیہ سال بہ سال
2:00 pm فرنچ ملاقات 9 فروری 1998ء
3:00 pm انڈونیشین سروس ریکارڈنگ یکم فروری 2013ء
4:10 pm جلسہ سالانہ قادیان 2012ء
5:00 pm تلاوت قرآن کریم
5:15 pm ان سائیٹ
5:40 pm الترتیل
6:05 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 29 جون 2007ء
7:10 pm بنگلہ پروگرام
8:10 pm تقاریر جلسہ سالانہ قادیان 2012ء
9:00 pm راہ ہدیٰ
10:35 pm الترتیل
11:00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ

ٹھیکہ زرعی اراضی

(ملکیتی صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی زرعی اراضی واقع کوٹ وسایا برقبہ 17 کنال 19 مرلے، واقع چھنی کھچی برقبہ 13 ایکڑ 3 کنال 12 مرلے، واقع چک نمبر 2/T.D.A ضلع خوشاب برقبہ 40 کنال ٹھیکہ پر دینا مقصود ہے۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں صدر صاحب / امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ مورخہ 30۔ اپریل 2013ء تک دفتر نظامت جائیداد میں جمع کروادیں۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

عطیہ خون خدمت خلق ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

13۔اپریل 2013ء

1:15 am	فقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 12/اپریل 2013ء
3:15 am	راہ ہدیٰ
6:10 am	دورہ حضور انور مغربی افریقہ
7:15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 12/اپریل 2013ء
8:25 am	راہ ہدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 12/اپریل 2013ء
6:00 pm	انتخاب سخن LIVE
9:00 pm	راہ ہدیٰ LIVE

14۔اپریل 2013ء

2:00 am	راہ ہدیٰ
4:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 12/اپریل 2013ء
8:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 12/اپریل 2013ء
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	بستان وقف نو
5:55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 12/اپریل 2013ء
8:00 pm	بستان وقف نو
9:00 pm	پریس پوائنٹ LIVE
11:25 pm	بستان وقف نو

عجائبات عالم

ماؤنٹ رشمور

امریکہ کی قومی زیارت گاہ

امریکہ کی تاریخ پر نظر ڈالیں تو اس کے چار ابتدائی صدور نے اپنی قوم اور ملک کی تعمیر و ترقی اور عروج کیلئے سمت اور راستے کا تعین کیا۔ امریکی قوم نے اپنے ان محسنوں کو خراج تحسین پیش کرنے کے لئے ایک انوکھا طریقہ نکالا اور ساؤتھ ڈکوٹا کی سیاہ پہاڑیوں پر چار امریکی صدور جارج واشنگٹن، تھامس جیفرسن، ابراہام لنکن اور تھیوڈور روز ویلٹ کے چہرے تراش کر ''ماؤنٹ رشمور نیشنل میموریل'' کے نام سے ایک قومی زیارت گاہ بنائی۔ یہ ایک بہت بڑا منصوبہ تھا جسے 1927ء سے 1941ء کے دوران 14 سال کے عرصے میں مکمل کیا گیا۔

یہ قومی یادگار بنانے کا خیال جنوبی ڈکوٹا کے تاریخ دان رابنسن نے پیش کیا تھا جسے امریکہ میں ڈنمارک کے ایک تارک وطن مجسمہ ساز گٹزان بورگلم کی نگرانی میں مکمل کیا گیا۔ 1925ء میں وفاقی اور ریاستی حکومتوں نے اس منصوبے کی منظوری دی اور دو سال بعد کیلون کولج نے ماؤنٹ رشمور پر تیار ہونے والے ان مجسموں کو قومی زیارت گاہ کا نام دیا۔ 1745 میٹر بلند رشمور کی پہاڑی کا انتخاب اس لئے کیا گیا تھا کہ یہ بہترین گرینائٹ کی چٹان تھی جسے عمدہ طریقے سے تراشا جاسکتا تھا۔ یہ ایک ایسا کام تھا جسے مکمل ہونے میں 14 سال لگے اور جس پر 350 افراد نے کام کیا۔ اس منصوبے پر 9 لاکھ 90 ہزار ڈالر لاگت آئی۔ اس رقم کا 84 فیصد وفاقی حکومت نے فراہم کیا اور باقی رقم پرائیویٹ عطیات کے ذریعے جمع کی گئی۔

دوسری جنگ عظیم شروع ہوجانے کی وجہ سے دنیا کے اس سب سے بڑے مجسمے کی تقریب رونمائی مسلسل ملتوی ہوتی رہی اور بالآخر 4 جولائی 1991ء کو ماؤنٹ رشمور نیشنل میموریل کے بننے کے 50 سال بعد اس کی ڈیڈیکیشن تقریب منعقد کی گئی۔ چاروں صدور کے چہروں کے یہ مجسمے ٹھوڑی سے سر تک 18 میٹر لمبے ہیں جو 1745 میٹر بلند چوٹی پر بنائے گئے ہیں۔

خبریں

پرسنل کمپیوٹرز کی فروخت میں کمی

کمپیوٹر کی صنعت سے وابستہ ایک تحقیقاتی کمپنی کا کہنا ہے کہ 2013ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران دنیا میں پرسنل کمپیوٹرز کی فروخت میں 14 فیصد کمی ہوئی ہے۔ اس دوران سات کروڑ 63 لاکھ کمپیوٹرز بنائے گئے جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ٹیبلیٹس اور سمارٹ فونز پرسنل کمپیوٹر کا متبادل ہیں۔ فروخت میں کمی کی وجہ سے دوسری کمپنیوں نے ان کمپیوٹرز کے نئے ڈیزائن کو متعارف کروانے کا فیصلہ موخر کر دیا ہے۔

(روزنامہ جنگ 12 اپریل 2013)

دو افراد کو چاند پر پہنچانے کا کرایہ 1 ارب 40 کروڑ ڈالر

امریکہ کی ایک نجی کمپنی کا کہنا ہے کہ وہ چاند پر دو افراد کو بھیجے گی جس پر ایک ارب چالیس کروڑ ڈالر خرچ ہوں گے۔ امریکی خلائی ایجنسی ناسا کے سابق افسران نے اس پروگرام کا آغاز کیا ہے جس کے تحت وہ اس دہائی کے آخر تک دو افراد کو چاند پر بھیجنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

(روزنامہ جنگ 12 اپریل 2013)

انڈے کی سفیدی بلڈ پریشر کیلئے مفید

انڈے کی سفیدی کا استعمال فشار خون یا بلڈ پریشر میں کمی کا سبب بنتا ہے۔ یہ بات چین میں ہونے والی ایک طبی تحقیق میں سامنے آئی ہے۔ چین کی جیلین یونیورسٹی کی تحقیق کے مطابق اس میں ایسا مرکب RVPSL یا پروٹین شامل ہے جو بلڈ پریشر میں کمی کرتا ہے جس سے امراض قلب کا خطرہ بھی کم ہوجاتا ہے تحقیق میں کہا گیا ہے کہ انڈے کی سفیدی کا استعمال مریضوں کو اپنا بلڈ پریشر کنٹرول رکھنے میں مدد کرتا ہے۔ تحقیقی ٹیم کے سربراہ ڈاکٹر زسپنگ یو کا کہنا ہے کہ انڈے کی سفیدی فشار خون کی روک تھام کے لئے فائدہ مند ہے۔ (روزنامہ جنگ 12 اپریل 2013)

ربوہ میں طلوع وغروب 13/اپریل

طلوع فجر	4:16
طلوع آفتاب	5:41
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	6:38

نیند نہ آنے کی شکایت کرنے والوں کیلئے خوشخبری

دنیا بھر میں لاکھوں افراد نیند نہ آنے کی شکایت کرتے ہیں لیکن اب اس مسئلے کا حل ڈھونڈنے کے لئے ماہرین نے ایک ایسے جانور پر تحقیق شروع کی ہے جس کا آدھا دماغ سوتا اور آدھا جاگتا ہے۔ سیل (Seal) ایک ایسا جانور ہے جو اس کیفیت میں سوتا ہے کہ اس کا آدھا دماغ سویا ہوتا ہے اور باقی آدھا دماغ خطرے کو بھانپنے کے لئے مستعد رہتا ہے۔ کینیڈا، روس اور امریکہ کے سائنسدانوں پر مبنی ٹیم نے اس آبی مخلوق کے دماغ کے ان کیمیائی مادوں کا پتہ لگایا ہے جس کی وجہ سے یہ دریائی بچھڑے اس طرح سو پاتے ہیں۔ تحقیق سے اس بات پر روشنی ڈالنا ممکن ہوسکے گا کہ دماغ کے کون سے کیمیائی مادے انسان کو سونے یا جاگنے میں مدد کرتے ہیں۔ (روزنامہ جنگ 12 اپریل 2013)

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/140 روپے بڑی -/550 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 -6211434

لہنگا، ساڑھی اور عروسی ملبوسات کا مرکز
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ربوہ
نوٹ: ریٹ کے فرق پر خریدا ہوا مال واپس ہوسکتا ہے۔

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
دکان 6216216 047-6211971

FR-10

CASA BELLA
Home Furnishers

Master Craftmanship
FURNITURE
13-14, Silkot Block Fortress Stadium, Lahore
Ph: 042-36668937, 36677178
E-mail: mrahmad@hotmail.com
FABRICS
1- Gilgit Block Fortress Stadium, Lahore
Ph: 042-36660047, 36650952
A Complete Range of Furniture, Accessories Wooden Flouring.

وردہ فیبرکس
2013ء کی کل احمد فیبرکس آ گئی ہے پانچ سوٹ خریدنے پر ایک عدد سوٹ بالکل فری
ایسی آفر اور کہاں رنگ کی گارنٹی کے ساتھ
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ نزد الائیڈ بینک
عاطف احمد فون: 047-6213883/0333-6711362

ضرورت ہے
خاکسار کو اپنے جنرل سٹور اقصیٰ روڈ ربوہ کو چلانے کے لئے ایک دیانتدار اور محنتی دوست کی ضرورت ہے جسے معقول ماہانہ معاوضہ ادا کیا جائے گا۔ خواہشمند حضرات فون 0331-7798004 پر رابطہ کر کے بالمشافہ معاملات طے کرلیں۔

اب ایک قدم اور آگے
All Top Brand
www.sahibjee.com
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ :+92-47-6212310

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Mujeeb-ur-Rehman
0345-4039635
Naveed ur Rehman
0300-4295130
Band Road Lahore.